



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمرہ کرنے کے دوران اکثر دیکھا جاتا ہے کہ لوگ بیت اللہ کے چاروں کونوں کو ہاتھ لگاتے ہیں اور انہیں چھتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت واضح کریں، کیا بیت اللہ کے چاروں کونوں کو ہاتھ لگانا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

بیت اللہ کے چار کونے ہیں: (1) حجر اسود، (2) رکن یمانی، (3) رکن شامی، (4) رکن عراقی۔

: حجر اسود کا اسلام درج ذیل تین طریقوں میں سے کسی ایک کے ساتھ کیا جاسکتا ہے

حجر اسود کو بوسہ دینا۔ (2) چھڑی کے ذریعے حجر اسود کو چھونا پھر چھڑی کو چوم لینا۔ (3) لمبے ہاتھ سے حجر اسود کو چھونا اور پھر ہاتھ کو بوسہ دینا۔ (1)

[1] رکن یمانی کو صرف ہاتھ لگانا چاہیے، اسے جو منادیت سے ثابت نہیں ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کا اسلام کرتے تھے۔

[2] "ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رکن یمانی اور حجر اسود کو چھونا خطاؤں کو گرا دیتا ہے۔"

دوران طواف رکن شامی اور رکن عراقی کو ہاتھ نہیں لگانا چاہیے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا، آپ دوران طواف صرف حجر اسود اور رکن یمانی [3] البتہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ بیت اللہ کے تمام کونوں کو ہاتھ لگاتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی کوئی چیز بھی متروک نہیں کو ہاتھ لگاتے تھے۔

[4] ہے۔ البتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ دوران طواف صرف رکن یمانی اور حجر اسود کو ہاتھ لگانا چاہیے۔

ہمارے رجحان کے مطابق دوران طواف صرف رکن یمانی اور حجر اسود کو ہی ہاتھ لگانا چاہیے اور اگر بوسہ دینے کا موقع ملے تو صرف حجر اسود کو چوما جائے وہ بھی اس عقیدہ کے ساتھ کہ وہ ہمارے نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہے یہاں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بخاری شریف میں مروی ہے۔ [5] (واللہ اعلم)

نسائی، مناسک: ۲۹۴۔ [1]

مسند امام احمد، ص: ۳، ج: ۲۔ [2]

صحیح بخاری، الحج: ۱۶۰۹۔ [3]

صحیح بخاری، الحج: ۱۶۰۹۔ [4]

صحیح بخاری، الحج: ۱۶۱۰۔ [5]

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 221

محدث فتویٰ

